خرافات محرم ..... بریلی کے اعلیٰ حضرت کی نظر میں

محمد رمضان یوسف سلفی

محرام الحرام کی آمد کے ساتھ ہی بدعات و خرافات کا بازار گرم ہو جاتا ہے اور ہر طرح سے جانے انجانے اس ماہ مقدس و محترم کے تقدس کو پامال کیا جاتا ہے۔ دس محرم کو نبی علیہ السلام کی روزہ رکھنے کی سنت کے خلاف کرتے ہوئے حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام کی پانی کی سبیلیں لگائی جاتیں ہیں۔ مٹی کی کچی ٹھوٹھیوں میں چائے' چاول' حلوہ' کھیر اور سویاں وغیرہ بھر کر ختم شریف دلا کر تقسیم کی جاتیں ہیں۔ بازاروں مین سڑکوں کے کنارے کھڑے ہو کر رسہ کشی کا مظاہرہ کرتے ہوئے لوگوں کو روک کر "نیاز حسینؓ" کے لئے روپے اکٹھے کئے جاتے ہیں اور اگر کوئی بیچارہ انکار کر دے تو اس پر وہابی کی چھاپ لگا دی جاتی ہے۔ عشرہ محرم میں سیاہ کپڑے پہنے جاتے ہیں۔ سوگ کی محافل بپا کی جاتی ہیں' شادی بیاہ جیسی عبادات و معاملات کی ممانعت کر دی جاتی ہے اور مرثیہ خوانی کو فروغ دیا جاتا ہے۔ ایسی حرکات اگر شیعہ دوستوں سے سرزد ہوں تو بات پھر بھی کچھ سمجھ میں آتی ہے لیکن عجیب مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے سنی بریلوی دوست بھی یہ تمام غیر شرعی امور بجا لاتے ہیں۔ شہری حدود میں معاملہ تو یہاں تک ہی رہتا ہے لیکن "جشن بہاراں مع چراغاں" تو قبرستان میں ہوتا ہے۔ بالخصوص دس محرم کو تو قبرستان' قبرستان لگتا ہی نہیں بلکہ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے کسی میلہ کا انعقاد کیا گیا ہو۔ مسلمان خواتین بڑے اہتمام سے بن سنور کر زیب و آرائش کے گیت گاتے ہوئے قبروں پر مٹی ڈالنے اور ان کی ٹیپ ٹاپ کے لئے جاتی ہیں۔ حیرت ہے کہ ان کے پیچھے کچھ منچلے' کچھ دل جلے نوجوان بھی جاتے ہوئے پائے جاتے ہیں اور شاید پھر وہ سب کچھ ہوتا ہے جس سے ماہ محرم کی حرمت پارہ پارہ ہو جاتی ہے۔ گویا ؎

خوب بجھتی ہے دلوں کی پیاس ایسے دور میں

مسئلے کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے ہم چند حوالے بریلوی دوستوں کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ یہ ارشادات ان کے اعلی حضرت شاہ احمد رضا خان بریلویؒ کے ہیں جو کہ بریلوی مذہب کے بانی مبانی ہیں۔ ان کے اعلی حضرت کی یہ باتیں بریلوی دوستوں کے لئے لحہ فکریہ کا باعث ہیں۔ کیونکہ بریلوی دوستوں کی موجودہ حالت دیکھتے ہوئے ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ یہ اپنے اعلی حضرت کی تعلیم سے منحرف ہو گئے ہیں اور اس کا مشاہدہ ماہ محرم میں بریلوی دوستوں کے خود ساختہ افعال سے بخوبی کیا جا سکتا ہے۔

اب ہم چند حوالہ جات قارئین اور بریلوی دوستوں کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں کہ اعلی حضرت کیا فرماتے ہیں۔

مرثیہ خوانی میں شرکت

مرثیہ خوانی کا تعلق اگرچہ براہ راست شیعہ حضرات سے ہے لیکن مشاہدہ ہے کہ بریلوی دوست بھی کثرت سے ان محافل میں شرکت کرتے اور صحابہ کرامؓ پر طعن و تشنیع سے لبریز خرافات کو سنتے ہیں۔ اس سے نہ صرف یہ کہ ایمان کمزور ہوتا ہے بلکہ حریفوں کو بھی تقویت ملتی ہے۔ جناب احمد رضا خان بریلوی صاحب سے پوچھا گیا کہ ..... محرم شریف میں مرثیہ خوانی مین شرکت جائز ہے یا ناجائز ؟

جواب :۔ ناجائز ہے وہ مناہی و منکرات سے پر ہوتے ہیں۔

(عرفان شریعت حصہ اول ص ۱۶)

ایک اور موضع پر حضرت بریلوی سے پوچھا گیا کہ ...... کیا حکم ہے کہ اہل شریعت کا اس مسئلے میں کہ رافضیوں کی مجلس میں مسلمانوں کو جانا اور مرثیہ سننا، ان کی نیاز کی چیز لینا، خصوصا آٹھویں محرم کو جب ان کے یہاں حاضری ہوتی ہے، کھانا جائز ہے یا نہیں؟ محرم میں بعض مسلمان ہرے رنگ کے کپڑے پہنتے ہیں

اور سیاہ کپڑوں ں بابت کیا حکم ہے ؟ بینوا توجروا

جواب :۔ جانا اور مرثیہ سننا حرام ہے۔ ان کی نیاز کی چیز نہ لی جائے۔ ان کی نیاز' نیاز نہیں اور وہ غالبا نجاست سے خالی نہیں ہوتی۔ کم از کم ان کے ناپاک' قلتین کا پانی تو ضرور ہوتا ہے اور وہ حاضری سخت ملعون ہے اور اس میں شرکت موجب لعنت ہے۔ محرم میں سیاہ اور سبز کپڑے علامت سوگ ہیں اور سوگ حرام ہے خصوصا سیاہ کہ شعار رافضیان نیام ہے۔

(احکام شریعت حصہ اول ص ۱۲۶)

مزید پوچھا گیا کہ ...... کیا فرماتے ہیں علمائے دین و خلیفہ مرسلین مسائل ذیل میں۔ بعض اہل سنت و جماعت عشرہ محرم میں نہ تو دن بھر روٹی پکاتے ہیں اور نہ جھاڑو دیتے ہیں' کہتے ہیں بعد دفن تعزیہ روٹی پکائی جائے گی۔ ان دس دنوں میں کپڑے نہیں اتارتے۔ ماہ محرم میں شادی بیاہ نہیں کرتے۔

جواب :۔ تینوں باتیں سوگ ہیں اور سوگ حرام ہیں۔ (ایضا ص ۱۲۷)

ماہ محرم میں نکاح

بریلوی دوست محرم الحرام میں نکاح کرنا بہت برا تصور کرتے ہیں جبکہ اعلی حضرت بریلوی سے پوچھا گیا..... کیا محرم اور صفر میں نکاح کرنا منع ہے؟

جواب :۔ نکاح کسی مہینے میں منع نہیں یہ غلط مشہور ہے۔

(ملفوظات اعلی حضرت حصہ اول ص ۶۰)

تعزیہ بنانا اور اس پر نذر و نیاز چڑھانا

سوال :۔ تعزیہ بنانا اور اس پر نذر و نیاز کرنا' عرائض بامید حاجت براری لٹکانا اور بنیت بدعت حسنہ اس کو داخل حسنات جاننا کیا گناہ ہے؟

جواب :۔ افعال مذکورہ جس طرح عوام زمانہ میں رائج ہیں بدعت سیہ و ممنوع و ناجائز ہیں۔ (رسالہ تعزیہ داری ص ۱۵)

اور صفحہ نمبر ۱۱ پر لکھتے ہیں .... تعزیہ پر چڑھا ہوا کھانا نہ کھانا چاہے اگر نیاز چڑھائیں یا چڑھا کر نیاز دیں تو بھی اس کے کھانے سے احتراز کریں۔

تعزیہ دیکھنا

اس کے متعلق حضرت بریلویؒ کا ارشاد ہے کہ ..... تعزیہ آتا دیکھ کر اعراض و روگردانی کریں اس کی طرف دیکھنا ہی نہ چاہیے۔

(عرفان شریعت حصہ اول ص ۱۵)

عورتوں کا قبرستان میں جانا

ماہ محرم' بالخصوص عاشورہ محرم کے دنوں میں عورتیں اور نوجوان لڑکیاں قافلہ در قافلہ قبروں کی لیپا پوچی کیلئے جاتی ہیں۔ ان کے وہاں جانے سے جو فتنہ ظہور پذیر ہوتا ہے وہ کسی سے مخفی نہیں ہے۔ احمد رضا خان بریلوی صاحب عورتوں کے قبرستان جانے کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں کہ ..... و یستحب زیارۃ القبور للرجال و تکرہ للنساء۔

اور زیارت قبور مردوں کے لئے مستحب اور عورتوں کے لئے مکروہ ہے۔ یعنی کفایہ شعبی پھر تاتار خانیہ میں ہے کہ امام قاضی سے سوال ہوا کیا عورتوں کا قبرستان جانا جائز ہے؟ فرمایا ایسی بات میں جائز و ناجائز نہیں پوچھتے! یہ پوچھو کہ اگر جائے گی تو اس پر کتنی لعنت ہو گی۔ خبردار! جب وہ جانے کا ارادہ کرتی ہے اللہ تعالی اور فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں اور جب وہ گھر سے چلتی ہے تو سب طرف سے شیطان اسے گھیر لیتے ہیں اور جب وہ قبر پر آتی ہے' میت کی روح اس پر لعنت کرتی ہے اور جب پلٹتی ہے تو اللہ کی لعنت ساتھ پھرتی ہے۔

(فتاوہ افریقہ ص ۸۲)

قبر کو اونچا بنانا

اعلی حضرت سے پوچھا گیا کہ ..... قبروں کو اونچا بنانا کیسا ہے؟

جواب :۔ خلاف سنت ہے۔ میرے والد صاحب اور والدہ ماجدہ' میرے بھائی کی قبریں دیکھئے ایک بالشت اونچی نہ ہوں گی۔

(ملفوظات اعلیٰ حضرت حصہ سوئم ص ۳۶۳)

ایک اور جگہ فرماتے ہیں کہ :

بلندی قبر میں حد شرح ایک بالشت ہے۔ (شفاء الوالہ ص ۱۰)

قبر پر چنائی کرنا یا نماز پڑھنا

اس مسئلہ میں حضرت بریلویؒ ان الفاظ میں فتوی صادر فرماتے ہیں کہ ..... قبر کے اوپر چنائی کرنا یا قبر پر بیٹھنا یا اس کی طرف نماز میں منہ کرنا سب منع ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کو محل سجدہ قرار دینے سے منع فرمایا ہے۔

(الذبدۃ الزکیہ ص ۶۵

یہ وہ چند مسائل تھے جنہیں ہم نے صرف بریلوی مذہب کے بانی جناب احمد رضا خان صاحب کے فتاوی کی روشنی میں بیان کیا ہے۔ فقط اس لئے کہ بریلوی دوستوں کی اصلاح ہو سکے اور وہ ان حقائق کو جان کر خود ساختہ بدعات و خرافات سے اپنے دامن کو مزید داغدار ہونے سے بچا لیں۔ امید ہے کہ ہماری یہ حقیر سی کاوش ان دوستوں کے لئے مشعل راہ ثابت ہو گی اور وہ اپنے ایجاد کردہ "افعال" سے اجتناب کریں گے اور قرآن و سنت پر عمل پیرا ہوں گے۔ انشاء اللہ

مخیر حضرات صدقہ و خیرات کرتے وقت عظیم دینی درس گاہ جامعہ سلفیہ کو مد نظر رکھیں۔ ادارہ